از عدالتِ عظمیٰ

ریاست مدھیہ پردیش ودیگر ریاست

بنام

بدری نارائن اچاریہ وغیرہ وغیرہ

تاریخ فیصلہ:22جولائی1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت1950: آرٹیکل14۔

کٹ آف کی تاریخ-پیشگی انکریمنٹ کا حق- کے لیے کٹ آف کی تاریخ طے کرنا- کی توثیق۔

قانونِ ملازمت- اسسٹنٹ اساتذہ-اعلی قابلیت حاصل کرنے کے لیے تعیناتی - حکومت کا اس حوالے سے حکمت عملی فیصلہ - میمو ڈیٹڈ22.10.1964-اساتذہ کو اپنے خرچ پر یا حکومت کے خرچ پر تربیت پر جانے کا اختیار دیا گیا-اس بات کا اشارہ کہ فیصلے کی تاریخ سے یعنی22.10.1964جو سرکاری اخراجات پر تعینات ہوں گے وہ دو پیشگی اضافے کے حقدار نہیں ہوں گے -درست قرار پایا کہ- سرکاری اخراجات پر اعلی قابلیت حاصل کرنے کے لیے تعینات جواب دہندگان جو پیشگی اضافے کے حقدار نہیں ہیں-ٹریبونل کا یہ نظریہ کہ کٹ آف ڈیٹ کا نفاذ قانون کے لحاظ سے برا تھا، درست نہیں تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9895، سال 1996۔

مدھیہ پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، اندور کے ٹی اے نمبر 3536، سال 1988 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ساکیش کمار اور ایس کے اگنیہوتری۔

جواب دہندگان کے لیے نیرج شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

جواب دہندہ کے متبادل کے لیے آئی اے 3 کی اجازت ہے۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں ایم پی ایڈمنسٹریشن ٹریبونل، اندور بنچ کے احکامات سے پیدا ہوتی ہیں جو 23 اکتوبر 1993 کو ٹی اے نمبرز 88/3536 اور بیچ میں دیے گئے تھے۔ تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ جواب دہندگان، اسسٹنٹ اساتذہ کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے، گریجویشن وغیرہ کی اعلی اہلیت حاصل کرنے کے لیے اور بعض صورتوں میں بی ایڈ ڈگری کے لیے سرکاری اخراجات پر تعینات کیے گئے تھے۔ انہیں سال 1966 میں تعینات کیا گیا تھا لیکن 2 اکتوبر 1964 کو حکومت نے امیدواروں کو ان کے اپنے خرچ پر یا سرکاری اخراجات پر تعینات کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ایسے ملازمین جو اپنی قابلیت کو بہتر بنانے کے لیے سرکاری اخراجات پر تربیت پر گئے تھے، انہیں دو پیشگی انکریمنٹ کے لیے نااہل قرار دیا گیا تھا اور جو اپنے اخراجات پر گئے تھے، انہیں دو پیشگی انکریمنٹ کے لیے اہل بنایا گیا تھا۔ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ جواب دہندگان اپنی قابلیت کو بہتر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

بنانے کے لیے سرکاری اخراجات پر تربیت کے لیے گئے تھے۔ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ 22 اکتوبر 1964 کی کٹ آف تاریخ کا نفاذ قانون کے مطابق غلط ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ٹریبونل کا نظریہ درست نہیں ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ حکومت نے مذکورہ تاریخ کو فیصلہ لیا ہے کہ امیدواروں کو اپنی اہلیت کو بہتر بنانے کے لیے تربیت پر جانے کی اجازت دی جائے تاکہ وہ اپنی قیمت پر یا حکومت کے اخراجات پر۔ چونکہ اس تاریخ کو حکومت نے فیصلہ لیا تھا، اس لیے دی گئی کٹ آف تاریخ قانون میں بالکل درست ہے اور اس میں کوئی غلطی نہیں پائی جا سکتی۔ اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ چونکہ جواب دہندگان اپنی قابلیت کو بہتر بنانے کے لیے تربیت پر گئے تھے، اس لیے وہ دو پیشگی اضافے کے اہل ہیں۔

یہ دیکھا جاتا ہے کہ حکم واضح طور پر درج ذیل ہے:

" محکمہ خزانہ کے میمو نمبر 16333-سی آر-1892-I وی آر آئی مورخہ 22.10.64 کے مطابق، پیشگی انکریمنٹ کی اجازت صرف ان سرکاری خدام کو دی جانی چاہیے جنہوں نے اپنے اخراجات پر تربیت حاصل کی ہو اور سرکاری اخراجات پر تربیت کے لیے تعینات سرکاری خدام کو پیشگی انکریمنٹ کی گرانٹ سے خارج کر دیا گیا ہو۔ ان احکامات کو پس منظر اثر نہیں دیا گیا ہے لیکن وہ احکامات جاری ہونے کی تاریخ سے نافذ ہوتے ہیں۔ اس کے مطابق کوئی بھی شخص جو 22.10.64 تک کی تربیت کے لیے آگے بڑھا، چاہے وہ اس کی قیمت پر ہو یا سرکاری قیمت پر، رعایت کا اہل ہو گا۔ جو لوگ 23.10.64 پر یا اس کے بعد تربیت پر آگے بڑھے وہ صرف اس صورت میں رعایت حاصل کر سکتے ہیں جب تربیت ان کے اپنے خرچ پر ہو نہ کہ حکومت کے خرچ پر۔"

اس کا مطالعہ واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ ملازمت میں موجود ایسے افراد جو سرکاری اخراجات پر اپنی قابلیت کو بہتر بنانے کے لیے تربیت پر گئے تھے، وہ دو پیشگی اضافے کے اہل نہیں ہوں گے جبکہ جو اپنے اخراجات پر تربیت پر گئے تھے، وہ حکم میں مذکور مقررہ مدت کے اندر دو پیشگی اضافے کے اہل ہوں گے۔ یہ واضح

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہو گا کہ انہیں تنخواہ اور اخراجات کا فائدہ حاصل تھا۔ نتیجتاً، انہیں پیشگی اضافے سے انکار کر دیا گیا۔ ان حالات میں، ہم یہ مانتے ہیں کہ ٹریبونل کا نظریہ قانون کے لحاظ سے واضح طور پر غیر مستحکم ہے۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ ٹی اے ایس اسٹینڈ برخاست کر دیا گیا۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document